© rasailojaraid.com

۴۸۲ صفحات تک چلی گئی ہے اور قیمت ۱۵ روپے ہے ـــــ ہمارے پیشِ نگاہ یہ تینوں جلدیں یکجا مجلد ہیں، جلد دیدہ زیب ہے اور کل قیمت ۳۹ روپے ہے۔

جلد چہارم : یہ جلد بھی کتاب الصلوٰۃ پر مشتمل ہے اور باب الجمعہ، باب العیدین، باب السفر والقصر، باب الجمع بین الصلوتین، باب السنن والنوافل، باب الکسوف، باب التہجد، باب الاستخارہ، باب التسبیح، باب نماز استسقاء، باب جامع الصلوٰۃ وغیرہ کو اپنے دامن صفحات میں گھیرے ہوئے ہے ان الواب کے تحت ضمنی عنوانات بھی ہیں۔ یہ جلد ۳۱۲ صفحات کی ہے اور مجلد کی قیمت ۲۰ روپے ہے۔

جلد پنجم : یہ جلد کتاب الجنائز کے نام سے موسوم ہے اور اس ضمن کے تمام مسائل ومباحث اس کے دائرۂ تحریر میں شامل ہیں۔ اس جلد کے کل صفحات ۴۵۶ ہیں اور قیمت ۳۵ روپے ہے۔ جلد دیدہ زیب ہے۔

"فتاویٰ علمائے حدیث" اپنے موضوع کا ایک بہترین علمی اور تحقیقی کارنامہ ہے۔ اردو زبان میں یہ ایک جامع اور مفصل فتاویٰ کا عمدہ مجموعہ ہے۔ تمام مباحث قرآن وحدیث اور فقہ کی روشنی میں بیان کیے گئے ہیں۔ مختلف مشاہیر اصحابِ فتویٰ علما کی تحقیقات کو بڑی خوب صورتی سے مرتب کیا گیا ہے۔ معنوی خوبیوں کے ساتھ ساتھ کتابت، طباعت، کاغذ، جلد کا معیار بھی بلند ہے۔

فاضل مرتب کو یہ سلسلہ جاری رکھنا چاہیے تاکہ اردو دان حضرات، کتاب وسنت اور فقہِ اسلامی کے نقطۂ نظر سے تمام ضروری مسائل دینیہ سے آگاہ ہو سکیں ـــــ

(م ـ ا ـ ب)

الحادِ مغرب اور ہم

مصنف : ڈاکٹر غلام جیلانی برق

ناشر : علما اکیڈیمی محکمہ اوقاف، پنجاب، لاہور۔

صفحات : ۲۱۱ ـــ قیمت ۳۵/- روپے

برصغیر پاک وہند میں پچھلی ڈیڑھ دو صدی سے الحادِ مغرب کی جو مسموم آندھی چل رہی ہے، اس

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نے تہذیب و افکار کے ساتھ ساتھ گلستانِ اسلام کے سرسبز و شاداب درختوں، حسین و جمیل پودوں اور رنگا رنگ پھولوں کو بھی جھلسا کر رکھ دیا ہے۔ ایسے میں اس بات کی اشد ضرورت تھی کہ مغرب کی بس خوبصورت دکھائی دینے والی گھناؤنی تہذیب کے رُخ سے وہ نقاب الٹ دیا جائے جس سے اس کی اصلیت سامنے آجائے۔

یہ دور دلائل کا دور ہے، جس کے دلائل زیادہ قابلِ قبول، زیادہ مضبوط اور زیادہ پُر اثر ہوں گے وہی کامیاب رہے گا۔

بہت سی بلند پایہ کتابوں کے مصنف ڈاکٹر غلام جیلانی برق نے پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار مغرب کے اس بیت عنکبوت کے تار و پود بکھیرے ہیں۔

انھوں نے الحادِ مغرب کے اثرات، خدا کی ہستی، مذہب کی ضرورت اور اسلام جیسے اہم ترین موضوعات پر سیر حاصل بحث کی ہے۔ ان کے الفاظ واشگاف، ان کے دلائل پُرزور اور انداز محققانہ ہے، جس کو نہایت ہی تیزی سے قبول کیے جانے کا امکان ہے۔

دیباچہ میں مصنف نے حضرت ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کو جگہ جگہ "داتا" صاحب کے نام سے پکارا ہے اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ اولیائے کرام کی عظمت و رفعت اس بات سے ظاہر ہوتی ہے کہ ان کے ہاں ہر روز کس قدر زائرین حاضری دیتے ہیں۔ یہ بات محل نظر ہے کیونکہ اولیا کی عظمت کا پیمانہ اللہ کی اطاعت اور اس کی رضا جوئی ہے۔ جس کا فیصلہ اللہ ہی کے ہاتھ ہے۔

کتاب کی قیمت بہت زیادہ ہے جس تک عام قاری کی رسائی نہیں ہو سکتی۔

قاری محمد عادل خان

© rasailojaraid.com